16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 27 اگست 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع جہلم: سال 2013 گندم خریدنے کا ٹارگٹ و دیگر تفصیلات

***1221: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں 2013 میں گندم کی خرید کے لیے کتنی رقم فراہم کی گئ؟

(ب) اس سیزن کے لئے کتنا باردانہ فراہم کیا گیا؟

(ج) اس ضلع میں کل کتنے مستقل اور کتنے عارضی مرکز خرید گندم بنائے گئے؟

(د) ان پر کتنا عملہ تعینات کیا گیا؟

(ہ) اس ضلع کا گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ کتنا مقرر کیا گیا؟

(و) ان مراکز پر گندم لانے والوں کیلئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع جہلم میں سال 2013 میں گندم خریداری کے لیے مبلغ۔/30,07,50,000 (30 کروڑ 07 لاکھ 50 ہزار) روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) ضلع جہلم میں اس سیزن کے لیے دولاکھ پی پی تھیلے فراہم کئے گئے۔

(ج) ضلع جہلم میں دو مستقل مراکز خرید گندم بنائے گئے یعنی جہلم اور سوہاوہ۔ جبکہ چک شادی عارضی مرکز خرید گندم بنایا گیا۔

(د) ہر مرکز خرید گندم پر دو اہلکار تعینات کیے گئے۔

(ہ) اس ضلع کا کل ٹارگٹ 10000 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا بعد ازاں کم کر کے 2008 میٹرک ٹن مقرر کر دیا گیا۔

(و) گندم کی قیمت کے علاوہ 7.50 روپے فی 100 کلو گرام ڈلیوری چارجز بھی ادا کئے گئے علاوہ ازیں کسانوں کی سہولت کے لیے شامیانے اور کرسیاں رکھی گئیں اور پینے کے لیے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

لاہور: گندم کی خرید کے لئے فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***1684: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ لاہور کو 12-2011 اور 13-2012 کے دوران گندم کی خرید کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب)ان دو سالوں کے دوران کتنا باردانہ فراہم کیا گیا؟

(ج)کتنا باردانہ تقسیم کیا گیا اور کتنا خورد برد کر لیا گیا؟

(د)ان دو سالوں کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر لاہور نے کتنی گندم خرید کی، تفصیل سنٹر وائز بتائیں؟

(ہ)ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا اور کتنے ملازمین کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8اکتوبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ لاہور کو خریداری گندم کے لئے براہ راست کوئی رقم تفویض نہیں کی جاتی بلکہ مطلوبہ رقم مقررہ خریداری ہدف کے مطابق متعلقہ بینکوں کو مختص کی جاتی ہے اور کاشتکار اپنی گندم کے عوض خریداری مرکز سے جاری کردہ بل کے مطابق رقم متعلقہ بینک سے بذریعہ اکاؤنٹ حاصل کرتے ہیں۔تاہم خریداری گندم اسکیم 12-2011 اور 13-2012 میں فراہم کردہ رقم کی ضلع وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ضلع	2011-12	2012-13
لاہور	858798168/-روپے	918030554/-روپے
قصور	1949379838/-روپے	2073967798/-روپے
شیخوپورہ	2169025364/-روپے	2368623215/-روپے
ننکانہ	1406050729/-روپے	1507636819/-روپے
کل میزان	6383254099/-روپے	6868258386/-روپے

(ب)ان دو سالوں کے دوران فراہم کردہ باردانہ کی ضلع وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ضلع	2011-12	2012-13
لاہور	614179بوریاں	600120بوریاں
قصور	977589بوریاں	1078945بوریاں
شیخوپورہ	910629بوریاں	903164بوریاں
ننکانہ	895147بوریاں	898968بوریاں
کل میزان	3397544بوریاں	3481197بوریاں

(ج) تقسیم باردانہ کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے تاہم کوئی باردانہ خورد برد نہ کیا گیا ہے۔

نام ضلع	2011-12	2012-13
لاہور	524623بوریاں	352131بوریاں

قصور	820611بوریاں	799847بوریاں
شیخوپورہ	910629بوریاں	903164بوریاں
ننکانہ	590159بوریاں	572652بوریاں
کل میزان	2846022بوریاں	2627794بوریاں

(د)سال2012اور2013میں خرید گندم کی ضلع / سنٹر وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع	نام سنٹر	2011۔12 میٹرک ٹن	2012۔13 میٹرک ٹن
لاہور	برکی	8454.035	8848.400
	کاہنہ	7724.990	7532.738
	رکھ چھبیل	9463.600	9420.750
	رائیونڈ	10403.750	9071.207
قصور	قصور	13501.500	12700.000
	چونیاں	8552.550	8756.800
	ٹھینگ موڑ	4579.700	4683.900
	حبیب آباد	5406.600	5256.750
	کوٹ رادھاکشن	4978.100	4647.000
	بیدیاں	2946.000	2976.900
	کھڈیاں	6047.900	6087.700
	عثمان والا	5204.300	5311.200
	تلونڈی	3797.600	3173.400
	پتوکی	7479.000	7390.950
	کنگن پور	5404.500	4683.900
	پھول نگر	5598.450	5058.300
	سرائے مغل	5225.100	5095.900
	شام کوٹ	3099.500	2960.150
شیخوپورہ	شیخوپورہ	12092.500	11033.860
	خانقاہ ڈوگراں	13773.500	14846.500
	فاروق آباد	10442.050	10260.200
	صفدرآباد	4134.500	4462.300

6240.400	6346.300	مانانوالہ	
7905.350	8310.900	مریدکے	
11527.100	11086.000	نارنگ	
4334.350	4601.550	جھبراں	
1763.000	1745.650	بھکھی	
2198.700	2389.300	چک4رسالہ	
4438.450	4660.400	شرقپور شریف	
2207.500	2289.400	برج اٹاری	
4264.500	4158.500	آہدیاں	
4491.400	5019.400	مقبول پور میانی	
12377.700	11292.000	ننکانہ	ننکانہ
7256.500	7346.150	وار برٹن	
7125.000	6951.400	پنواں	
7295.100	6954.200	شاہ کوٹ	
4326.700	4556.600	سانگلہ ہل	
3372.300	3694.300	مڑبلوچاں	
4189.800	5596.300	بچیکی	
4098.300	4824.000	موڑ کھنڈا	
7253.800	7751.000	فیض آباد	
2,60,924,755	2,67,913,075	میزان	

(ہ) گندم کی خرید کے حوالے سے کسی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: گندم خرید کے مراکز و دیگر تفصیلات

***1685: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں گندم کی خرید کے مرکز کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) سال 2012 اور 2013 کے دوران ان مراکز پر کتنی گندم خرید کی گئی؟

(ج)ان مراکز پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں،ان کے نام،عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د)ان مراکز پر خرید کردہ گندم پر سال12-2011اور2013کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ہ)ان دو سالوں کے دوران کتنا باردانہ کسانوں کو فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر2013 تاریخ ترسیل8اکتوبر2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف)لاہور میں مراکز خرید گندم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مرکز خرید گندم
1	رکھ چھبیل
2	رائیونڈ
3	برکی
4	کاہنہ

(ب)سال13۔2012اور14۔2013میں ان مراکز پر خرید گندم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سنٹر	سال	خرید گندم (میٹرک ٹن)
برکی	2012۔13	8848.400
کاہنہ	2012۔13	7532.738
رکھ چھبیل	2012۔13	9420.750
رائیونڈ	2012۔13	9071.207
	میزان	34873.095
برکی	2013۔14	9271.400
کاہنہ	2013۔14	9026.900
رکھ چھبیل	2013۔14	9460.822
رائیونڈ	2013۔14	10022.122
کل میزان		37781.244
		72654.339

(ج)مراکز خرید گندم کاہنہ و برکی عارضی بنیادوں پر قائم کیے جاتے ہیں اور دوران خرید ان مراکز پر خرید کردہ گندم براہ راست بذریعہ کاشتکاران سرکاری گودام واقع گلبرگ و مغلپورہ پر ترسیل کر دی جاتی ہے۔ تاہم سرکاری گوداموں پر کام کرنے والے ملازمین کی مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	تعیناتی سنٹر	گریڈ
غلام سرور بھٹی	ایس۔او	مغلپورہ	16
غلام چشتی	اے۔ایف۔سی	مغلپورہ	15
محمد امجد	اے۔ایف۔سی	مغلپورہ	15
رانا شکیل	ایف۔جی۔آئی	مغلپورہ	12
رانا جاوید اقبال	ایف۔جی۔آئی	مغلپورہ	12
محمد افضل	چوکیدار	مغلپورہ	2
رشید احمد	چوکیدار	مغلپورہ	2
مرزا سلامت بیگ	چوکیدار	مغلپورہ	2
عبدالرحمان سخی	چوکیدار	مغلپورہ	2
محبوب مسیح	چوکیدار	مغلپورہ	2
محمد لطیف	چوکیدار	مغلپورہ	2
عقیل مقصود	چوکیدار	مغلپورہ	2
خادم حسین	چوکیدار	مغلپورہ	2
نعیم احمد	چوکیدار	مغلپورہ	2
محمد صادق	چوکیدار	مغلپورہ	2
اشرف علی	چوکیدار	مغلپورہ	2
محمد اشرف	چوکیدار	مغلپورہ	2
محمد ارشاد	چوکیدار	مغلپورہ	2
محمد سلیم	چوکیدار	مغلپورہ	2
منیر احمد	چوکیدار	مغلپورہ	2
رانا عظیم	اے۔ایف۔سی	گلبرگ	15
محمد یوسف	ایف۔جی۔آئی	گلبرگ	12
نفیس احمد	چوکیدار	گلبرگ	2
محمد لطیف	چوکیدار	گلبرگ	2
ظہورالدین	چوکیدار	گلبرگ	2

نصر الدین	چوکیدار	گلبرگ	2
اسد خان	چوکیدار	گلبرگ	2
نواز بلوچ	چوکیدار	گلبرگ	2
جیون مسیح	چوکیدار	گلبرگ	2
بابر علی	چوکیدار	گلبرگ	2
محمود پرویز شیخ	اے۔ایف۔سی	رائیونڈ	15
فیاض الحسن	ایف۔جی۔آئی	رائیونڈ	12
محمد ندیم	چوکیدار	رائیونڈ	2
خورشید احمد	چوکیدار	رائیونڈ	2
مراتب علی	چوکیدار	رائیونڈ	2
محمد عمران	چوکیدار	رائیونڈ	2
شاہد علی صدیقی	اے۔ایف۔سی	رکھ چھبیل	15
ثاقب علی انجم	ایف۔جی۔آئی	رکھ چھبیل	12
رمضان علی	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
عبدالغفار	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
عباس حسین	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
طارق حسین	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
عبدالرزاق	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
شاہد اسلم	چوکیدار	رکھ چھبیل	2
راحد علی	بیلدار	رکھ چھبیل	1
مبین خان	بیلدار	رکھ چھبیل	1

(د) ان مراکز پر خرید گندم کے لئے دوران سال 12-2011 اور 2013 میں خرچ رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 12-2011	85,87,98,168/- روپے
سال 2013	91,80,30,554/- روپے

(ہ) ان دو سالوں کے دوران اجراء باردانہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 13-2012	352131 (بوریاں)
سال 14-2013	411975 (بوریاں)
کل میزان:۔	764106 (بوریاں)

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)</u>

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں گندم کے ہدف سے متعلقہ تفصیلات

*4898: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں 2014ء میں گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ کیا مختص کیا گیا؟

(ب) اس کی خرید کے لئے کتنے مستقل اور کتنے عارضی مراکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟

(ج) اس مقصد کے لئے کتنا باردانہ خریدا گیا ہے اس کی خرید کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 05 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 اگست 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 15-2014 میں حکومت کی طرف سے گندم کی خریداری کے لئے 35 لاکھ میٹرک ٹن کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔

(ب) گندم خریداری کے لئے کل 376 مراکز قائم کئے گئے جن میں 196 مستقل اور 180 عارضی مراکز تھے۔

(ج) سال 15-2014 میں 72,64,200 جیوٹ بیگ اور 5,71,20,000 پی پی تھیلہ خرید کیا گیا جس کے لئے پیپرا رولز میں وضع کردہ طریقہ ہائے پر عمل درآمد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2014)

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال میں گندم کے گودام اور ان کی گندم سٹور کرنے کی کپیسٹی سے متعلقہ تفصیلات

*4959: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں گندم کے کتنے گودام ہیں، ان میں گندم کی کتنی مقدار سٹور کی جاتی ہیں؟

(ب) اس ضلع میں 2014ء کے سیزن میں کتنی گندم کا ٹارگٹ دیا گیا تھا؟

(ج) مذکورہ ضلع میں گندم کی خرید کے لیے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) مذکورہ ضلع میں گندم کی خرید کے لئے کتنا باردانہ فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ساہیوال کی 2 تحصیلوں میں گوداموں کی تعداد 74 ہے جن میں 76500 میٹرک ٹن گندم سٹور ہوتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں گندم خریداری برائے سال 15-2014ء میں 171000 میٹرک ٹن گندم خرید کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔

(ج) ضلع ساہیوال میں خرید گندم سکیم 15-2014 کے لئے مبلغ -/5,92,47,75,000 (5 ارب 92 کروڑ 47 لاکھ 75 ہزار) روپے مختص کئے گئے تھے۔

(د) 15-2014 میں گندم کی خریداری کے لئے 354735 جیوٹ (100 کلو گرام) اور 2913051 پی پی تھیلے (50 کلو گرام) فراہم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

لاہور: فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1869: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں کل کتنی فلور ملز ہیں؟

(ب) ان فلور ملز کو سال 2012 اور 2013 کے دوران کتنی گندم فراہم کی گئی ہے، تفصیل ملز وائز بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنی کب سے بند پڑی ہیں- کیا حکومت ان تمام ملوں کے 2012 اور 2013 کے بل بجلی چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کتنی فلور ملز کو گندم کا کوٹہ ان کے مقررہ ہدف سے زیادہ دیا گیا؟

(ہ) کس کس فلور ملز کے خلاف گندم چوری کے تحت تحقیقات ہو رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور میں کل 64 فلور ملز ہیں۔

(ب) ان فلور ملز کو سال 2012 اور 2013 کے دوران فراہم کردہ گندم کی ملز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور میں 9 فلور ملز بند ہیں۔ اور جو فلور ملز چل رہی ہیں ان کے بجلی کے بل ماہانہ بنیادوں پر چیک کئے جاتے ہیں۔ بند ملوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ مدینہ فلور مل، جنوری 2009 سے بند ہے۔

2۔ صفدر فلور مل، نومبر 2009 سے بند ہے۔

3۔ فرمان فلور مل مئی 2013 سے بند ہے۔

4۔ فائیو سٹار فلور مل مئی 2013 سے بند ہے۔

5۔ سردارپور فلور مل ستمبر 2013 سے بند ہے۔

6۔ النور فلور مل 2010 سے بند ہے۔

7۔ اے بی فوڈ فلور مل 2008 سے بند ہے۔

8۔ گلستان فلور مل 2011 سے بند ہے۔

9۔ بھٹی فلور مل 2010 سے بند ہے۔

(د) کسی فلور ملز کو بھی گندم کوٹہ مقررہ ہدف سے زیادہ نہیں دیا گیا۔

(ہ) فلور ملز سے متعلقہ گندم چوری کا فی الحال کوئی بھی کیس سامنے نہیں آیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

صوبہ کے سکولوں کے باہر مضر صحت اشیائ فروخت کرنے والوں پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*1950: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام پرائیویٹ اور سرکاری سکولوں کے باہر سکول ٹائم کے دوران مختلف قسم کی اشیاء فروخت کرنے والے چھابڑی فروش کھڑے ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے پاس ناقص، غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء ہوتی ہیں بلکہ اکثریت ان اشیاء میں مختلف قسم کا نشہ ملا کر فروخت کرتے ہیں جس سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں طالب علم موذی امراض اور نشہ میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت سکول کے باہر ہر قسم کی اشیاء کی فروخت پر مکمل طور پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔ ضلع لاہور میں مختلف ہوٹلز، ریسٹورنٹس، بیکری، چھابڑی والے اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی فروخت کرنے والوں کو بلا امتیاز چیک کر رہی ہے اور صاف ستھری خوراک کے حصول کے لیے سخت کارروائی عمل میں لائے ہوئے ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں تمام ہوٹل، ریسٹورنٹ، بیکری، چھابڑی والوں کی سخت چیکنگ کر رہی ہے اور بلا امتیاز کارروائی کی جا رہی ہے تاہم نشہ آور اشیاء کے استعمال کے حوالے سے صوبے میں موجود پولیس، انٹی نارکوٹکس اور دوسرے ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی صرف ناقص اشیاء کی خرید وفروخت پر پابندی لگانے کی مجاز ہے تاہم ہر قسم کی اشیاء خورد نوش کی خرید و فروخت پر پابندی جو کہ مضر صحت نہ ہو لگانے کا اختیار پنجاب فوڈ اتھارٹی کے پاس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)

ضلع لاہور: محکمہ خوراک کے دفاتر و دیگر تفصیلات

***3180: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ خوراک کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر کی عمارات سرکاری ہیں یا کرایہ کی ہیں اگر کرایہ کی ہیں تو ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(د) ان دفاتر کے سربراہان کس کس عہدہ و گریڈ کے ہیں؟

(ہ) ان دفاتر میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ خوراک کے چار دفاتر ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ناظم خوراک، پنجاب، 4 لٹن روڈ لاہور، پر سٹیٹ لائف کی بلڈنگ میں واقع ہے۔

2۔ نائب ناظم خوراک، لاہور ڈویژن۔ 7/2 فرید کوٹ روڈ لاہور پر واقع ہے۔

3۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر۔ I&II، لاہور، 5/2 فرید کورٹ روڈ پر واقع ہیں۔

4۔ ان کے علاوہ 4 عدد پی آر سنٹر ہیں: 1۔ گلبرگ سنٹر، 2۔ مغلپورہ سنٹر، 3۔ رائیونڈ اور 4۔ رکھ چھبیل سنٹر

(ب) صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی دفاتر لاہور کرایہ پر ہیں اور ان کا ماہانہ کرایہ درج ذیل ہے:۔

ناظم خوراک پنجاب، لاہور	1,60,400/- روپے
ڈویژنل آفس لاہور	62,500/- روپے
ضلعی مختار خوراک، لاہور۔I:	35,156/- روپے
ضلعی مختار خوراک، لاہور۔II:	21,973/- روپے

جبکہ پی آر سنٹرز گلبرگ، رکھ چھبیل اور رائیونڈ حکومت کی ملکیت ہے اور مغلپورہ سنٹر ریلوے کی اراضی پر واقع ہے جس کی جگہ لیز پر حاصل کی گئی ہے اس کا سالانہ کرایہ 32 ملین 4 ہزار 6 روپے ہے۔

(ج) محکمہ خوراک کے قیام کا مقصد عوام کو سستے داموں معیاری آٹا مہیا کرنا ہے اس لیے یہ محکمہ منافع پر نہیں چلتا۔ دفتری امور چلانے کے لیے محکمہ خوراک کے ان دفاتر کو درج ذیل مدات میں سالانہ بجٹ ملتا ہے جس کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	بجٹ		اخراجات		خالص آمدن	
	2011-12	2012-13	2011-12	2012-13	2011-12	2012-13
نظامت خوراک پنجاب	2,00,01,13,194/-	1,03,97,86,126/-	6,18,25,631/-	7,21,33,168/-	0	0
ڈویژنل آفس، لاہور (تنخواہ والاؤنسز)	1,98,85,300/-	3,91,72,000/-	2,27,88,577/-	2,54,41,987/-	0	0
(پانی، بجلی، سوئی گیس، متفرق وغیرہ (امکانی)	29,68,000/-	31,25,000/-	28,59,875/-	30,59,571/-	0	0
ضلع مختار خوراک، لاہور I & II (تنخواہ والاؤنسز)	3,44,69,600/-	3,99,49,400/-	3,45,99,022/-	3,80,57,566/-	0	0
(پانی، بجلی، سوئی گیس، متفرق وغیرہ (امکانی)	20,28,000/-	13,18,000/-	15,25,563/-	10,58,033/-	0	0
جرمانہ/فیس (ضلع لاہور (I&II)	0	0	0	0	6,10,800/-	8,18,773/-
مراکز ذخائر گندم (بجلی، اجرتی چوکیدار، کرایہ/لپائی/مرمت گودام، مارکیٹ فیس)	16,53,421/-	7,89,138/-	16,53,421/-	7,89,138/-	0	0
خریداری گندم (لاہور۔I&II)	85,86,79,016/-	91,80,29,554/-	85,86,79,016/-	91,80,29,554/-		

(د)

نمبر شمار	دفاتر کا نام	سربراہ کا عہدہ	گریڈ
1	ناظم خوراک پنجاب، لاہور	ناظم خوراک، پنجاب	19
2	نائب ناظم خوراک، لاہور ڈویژن	نائب ناظم خوراک	18
3	ضلعی دفاتر لاہور۔I&II	ضلعی افسر مجاز خوراک	16
4	پی آر سنٹر مغلپورہ	سٹوریج آفیسر	16
5	پی آر سنٹر زرائے ونڈ، رکھ چھبیل، گلبرگ	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	15

(ہ)1۔نظامت خوراک، پنجاب، لاہور

1۔انتظامی امور

2۔ خریداری گندم کے انتظامات اور فلور ملز کو گندم کے اجراء کی پالیسی پر عملداری

3۔بنکوں سے قرض اور اس کی واپسی بسلسلہ خریداری اور فروخت گندم۔

4۔کم پیداواری اضلاع میں گندم کی فراہمی۔

5۔صوبہ بھر کے اضلاع میں گندم کے آٹے کی مناسب نرخوں پر بآسانی دستیابی کو یقینی بنانا۔

2۔ڈویژنل آفس، لاہور

حکومت کی پالیسی کے مطابق گندم کی خریداری، گندم کا فلور ملز کو اجراء اور حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر سستے آٹے کی فراہمی کے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں جبکہ پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

3۔ ضلعی دفاتر، لاہور

حکومت کی پالیسی کے مطابق گندم کی خریداری، گندم کا فلور ملز کو اجراء اور حکومت کے مقررہ کردہ نرخوں پر سستے آٹے کی فراہمی کے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ جبکہ پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

4۔ سنٹرز لاہور

پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2014)

لاہور: محکمہ خوراک کے گودام و دیگر تفصیلات

*3181: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں محکمہ خوراک کے کتنے گودام کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان گوداموں میں کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے اور اس وقت کتنی گندم ان گوداموں میں پڑی ہے۔ یہ گندم کس کس سال اور سیزن کی خرید کردہ ہے؟

(ج) کتنی گندم ان گوداموں میں پچھلے تین سالوں کے دوران خراب ہوئی ہے، یہ کس بناء پر خراب ہوئی اور اس کے ذمہ دار کون کون ہیں؟

(د) ان گوداموں کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ)ان گوداموں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعیناتی کا عرصہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف)لاہور محکمہ خوراک کے 4 گودام ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام سنٹر

مغل پور

گلبرگ

رکھ چھبیل

رائے ونڈ

(ب)ضلع لاہور میں مورخہ 2014-02-13 کو 14096.304 ٹن گندم موجود ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام سنٹر	ذخیرہ گنجائش	سکیم گندم	موجود گندم
رائیونڈ	6000ٹن	2012-13 2013-14	147.780ٹن 1855.885
رکھ چھبیل	22500ٹن	2012-13 2013-14	11.500ٹن 12081.139ٹن
گلبرگ	9500ٹن	2013-14	1200ٹن
مغل پورہ	63400ٹن	2013-14	37519ٹن
		کل میزان	14096.304ٹن

(ج)ضلع لاہور میں پچھلے تین سالوں میں کوئی بھی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(د)ضلع لاہور میں ان دو سالوں کے دوران کل 24,42,559 روپے خرچ کئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	سال 2011-12	سال 2012-13
بجلی بل	147573	116548روپے
لپائی گودام	205225	-روپے
کرایہ گودام	222186	147459روپے
ڈیلی ویجز چوکیدار	75395	59400روپے
مارکیٹ فیس	653168	-روپے

مرمت گودام	187068	-روپے
مرمت کنڈہ	3845	-روپے
اخراجات نگہداشت وغیرہ	6430	-روپے
ٹیلی فون چارجز	118670	6432روپے
پانی بل	18861	89044روپے
کنڈے پاس	15000	16200روپے
ہینڈلنگ چارجز	-	354055روپے
کل میزان	1653421	789138روپے

(ہ)ضلع لاہور میں گوداموں پر تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23مارچ2014)

صوبہ بھر میں گندم کی خریداری کے ہدف سے متعلقہ تفصیلات

*4577:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حکومت نے 2014ء میں گندم کی خرید کا کیا ٹارگٹ مقرر کیا ہے؟

(ب) 2013ء میں گندم کی خریداری کا حکومت کا کیا ٹارگٹ تھا اور اس میں کتنا ٹارگٹ حاصل ہو سکا۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت نے سال 15-2014 کے لئے گندم خریداری کا ٹارگٹ 35 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا تھا۔

(ب)سال 14-2013 میں حکومت نے گندم خریداری کا ہدف 35 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا تھا، جس کے عوض

36,75,660 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب23جولائی2014)

برف کے کارخانوں کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*5057:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبائی دارالحکومت لاہور میں برف کے کتنے کارخانے ہیں؟

(ب) کیاان برف کے کارخانوں میں بننے والی برف کو چیک کیا جاتا ہے یہ مضر صحت ہے اور اس میں استعمال ہونے والا پانی آلودہ ہے؟
(ج) برف بنانے میں آلودہ پانی استعمال کرنے والے کارخانوں کی چیکنگ کا کیا ریکارڈ ہے سال 14-2013ء میں کتنے برف خانوں کی برف چیک کی گئی نیز کتنے کارخانوں کی برف صحت کے لئے مضر پائی گئی اوران کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں (97) برف کے کارخانے موجود ہیں۔
(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے مضر صحت اور غیر معیاری برف بنانے والوں کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور فی الوقت بھی غیر معیاری اور مضر صحت برف بنانے والے کارخانوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن (Crack Down) جاری ہے۔ ضلع لاہور میں ایسے بہت سے برف کے کارخانے تھے جو زنگ آلودہ سانچوں میں برف بنا رہے تھے اور وہاں مناسب فلٹریشن پلانٹس کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سے مضر صحت بیکٹیریا برف میں شامل ہو رہے تھے لیکن پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سخت کارروائی عمل میں لائی گئی اور مضر صحت برف بنانے والے تمام کارخانوں کو سر بمہر کر دیا گیا۔ اب تک (21) کارخانے سر بمہر کئے گئے ہیں اور بعدازاں انہیں ان شرائط پر کھولا گیا ہے وہاں فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant) لگایا جائے گا اور نئے سانچے نصب کئے جائیں گے۔
(ج) مورخہ 2 جولائی 2012 سے لیکر اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ضلع لاہور میں مضر صحت اور غیر معیاری برف بنانے کی بناء پر سیل کیے جانے والے کارخانوں کی تفصیل منسلکہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
مزید براں لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری برف کی ترسیل کو یقینی بنانے کے لئے تمام برف کے کارخانوں کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے رجسٹر کیا جارہا ہے اور ان میں پانی کو صاف کرنے والے پلانٹس کی کارکردگی اور تنصیب کی بھی یقین دہانی کی جارہی ہے۔
مناسب اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنا کردار بڑی تندہی سے بلاامتیاز ادا کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہ برتی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2015)

ٹیٹرا پیک دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

***5232: جناب شوکت علی لالیکا:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ دودھ میں ٹیٹرا پیک کے تمام برانڈز کے کلیکشن سنٹر پر یوریا کھاد، پاؤڈر اور فیمیلز پاؤڈر ملائے جاتے ہیں اگر یہ درست ہے تو حکومت اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 01 جنوری 2015)

جواب

وزیر خوراک

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے جبکہ لاہور کی حدود میں کوئی دودھ کے کسی بھی برانڈز کے کلیکشن سنٹر موجود نہیں تاہم پھر بھی ادارہ ہذا کی جانب سے احتیاط برتتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سرگرم ہے۔ اس سلسلے میں پنجاب فوڈ اتھارٹی شہر کے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے تاکہ چور راستوں سے ملاوٹ شدہ دودھ لانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا سکے اور ٹیٹرا پیک کے حوالے سے اب تک ڈیری امنگ (Dairy Omung)، ڈیری پیور (Dairy Pure)، نیسلے ملک پیک (Nestle Milk Pack) حلیب ملک پیک (Haleeb Milk Pack) کے نمونہ جات لے کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے گئے لیکن یہ نمونہ جات فیل ہو گئے تھے۔ مزید اینگرو (Engro (Pvt) Ltd.) کی پروڈکٹ ڈیری امنگ (Dairy Omung) کو غیر معیاری اور مس لیبل کی بنیاد پر مارکیٹ سے اٹھوالیا (Recall) گیا تھا اور یہ مقدمہ ابھی بھی لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے ان تمام کمپنیوں کو ہدایات جاری کی گئی کہ تمام پروڈکٹس کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محفوظ کیا جائے اور بعد ازاں دوبارہ نمونہ جات ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے۔ جس میں یہ نمونہ جات پاس (Pass) قرار پائے۔ اس کے علاوہ کھلے دودھ کے حوالے سے لاہور شہر کے داخلی راستوں جن میں سگیاں پل، بابو صابو ایکسچینج، روہی نالہ، ہربنس پورہ، جلو موڑ، بیگم کوٹ اور ٹھوکر نیاز بیگ اور دیگر راستوں پر متعدد ناکے لگا چکی ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی نے مضر صحت دودھ کے 5381 نمونہ جات لے کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے گئے جس میں سے 2189 نمونہ جات فیل پائے گئے اور اس ضمن میں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 82988 لیٹر مضر صحت دودھ ضائع کیا جا چکا ہے جبکہ ضلع لاہور میں موجود دودھ کی دکانوں سے 26674 لیٹر مضر صحت دودھ ضائع کیا گیا اور بعد ازاں اس یقین دہانی کے ساتھ ان لوگوں کو دودھ کے کاروبار کی اجازت دی گئی کہ آئندہ دودھ میں ملاوٹ نہیں کی جائے گی اور فوڈ اتھارٹی کی جانب سے گاہے بگاہے ان دکانوں کو چیک کیا جاتا ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی لاہور کے تمام داخلی راستوں پر باقاعدہ چیکنگ کے لیے فیلڈز ٹیمز کو باقاعدہ ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لیے گئے دودھ کے نمونہ جات میں ابھی تک یوریا کھاد، پاؤڈر اور فیمیلز پاؤڈر کی ملاوٹ نہیں پائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2015)

بہاولنگر: آدم شوگر ملز چشتیاں سے متعلقہ تفصیلات

***5252: جناب محمد نعیم انور:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آدم شوگر ملز چشتیاں نے پچھلے 5 سال میں شوگر سیس کی مد میں کتنے فنڈز جمع کروائے؟

(ب) ان جمع کرائے گئے فنڈز سے علاقہ میں موجود سڑکات کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے اور کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت ہوئی، مرمت ہونے والی اور نئی سڑکات جو تعمیر ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف)آدم شوگر ملز چشتیاں کی طرف سے فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو پچھلے پانچ سال میں شوگر سیس کی مد میں 103.545 ملین روپے وصول ہوئے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں شوگر سیس فنڈ کے تحت علاقہ کی آٹھ شاہرات کی تعمیر ومرمت کا کام کروایا گیا۔ جن میں سے چھ شاہرات مکمل کر لی گئیں اور بقیہ دو سڑکات کی تعمیر ومرمت کا کام جاری ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2015)

صوبہ میں سیلاب سے خراب ہونے والی گندم سے متعلقہ تفصیلات

*5439: **محترمہ خدیجہ عمر**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں حالیہ سیلاب (2014) کی وجہ سے کس کس جگہ گندم خراب ہوئی، اس کی تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ب) سیلاب اور بارشوں کے پیش نظر محکمہ نے گندم کو محفوظ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے تھے؟

(ج) کیا حکومت اس خراب ہونے والی گندم کے ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) الحمداللہ 2014 کے سیلاب میں صوبہ بھر میں گندم خراب نہ ہوئی تھی۔

(ب) I) گندم کو سیلاب سے محفوظ کرنے کے لئے محفوظ جگہ پر سنٹر قائم کئے گئے تھے۔

II) سیلاب کی زد میں آنے والے سنٹروں کے ارد گرد حفاظتی بند باندھے گئے تھے۔

III) بارش سے گندم کو محفوظ کرنے کے لئے گنجیوں کو ترپالوں / کٹس سے ڈھانپا گیا تھا۔

IV) بارش کے پانی کی نکاسی کے لئے نالیاں بنائی گئی تھیں۔

V) پانی کے نکاس کے لئے پمپس کا بھی انتظام رکھا گیا تھا۔

VI) بندوں کی پختگی کے لئے سنٹروں پر مشینری کا انتظام کیا گیا تھا۔

(ج) چونکہ پنجاب میں محکمہ کی ذخیرہ کردہ گندم خراب نہیں ہوئی اس لیے تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)

ضلع گجرات: شوگر سیس فنڈ سے تعمیر شدہ منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

***5440: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں یکم جنوری 2012ء سے آج تک شوگر سیس فنڈ جن منصوبہ جات پر خرچ ہوا ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) یہ منصوبے کس کس کی سفارش پر منظور کیے گئے؟

(ج) کتنے منصوبے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے اور کتنے اس کی بغیر منظوری کے شروع کیے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں یکم جنوری 2012 سے آج تک شوگر سیس فنڈ سے 3 سکیمیں / منصوبہ جات ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکیموں کے نام	لاگت (ملین روپے)
1	تعمیر سڑک ٹاہلی صاحب ترکھار وڈتا حفاظتی سیلابی بند	2.674
2	مرمت سڑک گجرات سرگودھا تا کاہنہ	3.063
3	تعمیر ٹنل منگووال چک گلن روڈ	0.568

(ب) یہ منصوبے ڈسٹرکٹ شوگر کین سیس کمیٹی گجرات کی سفارشات سے منظور کیے گئے جن کے ممبران شوگر ملوں اور کسانوں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 03 منصوبہ جات اتھارٹی کی منظوری سے شروع کیے گئے اور ایسا کوئی منصوبہ نہ ہے جو کہ مجاز اتھارٹی کی بغیر منظوری کے شروع کیا گیا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)

گوجرانوالہ: فوڈ اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات

***5772: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور اس کے دفاتر پنجاب میں کن کن شہروں میں بنائے گئے ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دفتر کہاں پر بنایا گیا ہے نیز اس دفتر میں کون کون سے آفیسرز اور اہلکاران کون کونسی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں؟

(ج) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کھانے، پینے کی اشیاء میں ملاوٹ روکنے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2014ء سے آج تک کھانے، پینے کی اشیاء میں ملاوٹ چیک کرنے اور ملاوٹ روکنے کے لئے کتنے چھاپے کون کون جگہوں پر مارے۔ اس دوران کون کون سے لوگ ملاوٹ میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے اور لاہور میں فوڈ اتھارٹی کا دفتر ایم ایم عالم روڈ گلبرگ III میں واقع ہے۔ ضلع لاہور میں مختلف ہوٹلز، ریسٹورنٹس، بیکری، فیکٹری اور دیگر اشیاء خوردونوش کی فروخت کرنے والوں کو بلا امتیاز چیک کر رہی ہے اور صاف ستھری خوراک کے حصول کے لیے سخت کارروائی عمل میں لائے ہوئے ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2015)

ضلع گوجرانوالہ: گندم کے گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***5773: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں مراکز ذخیرہ گندم کہاں کہاں پر ہیں اور ان مراکز میں کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں سال 13-2012ء اور سال 14-2013ء کتنی گندم خرید کی گئی نیز یہ بھی بتائیں کہ مذکورہ گندم کی کتنی مقدار سرکاری مراکز میں رکھی گئی اور کتنی گندم پرائیویٹ مراکز پر رکھی گئی؟

(ج) مذکورہ سالوں میں پرائیویٹ مراکز پر رکھی گئی گندم پر کتنے اخراجات کس کس مد میں کئے گئے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ میں مراکز ذخیرہ گندم پر کتنے ملازمین تعینات ہیں تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ہ) مذکورہ سالوں میں سرکاری مراکز ذخیرہ گندم پر رکھی گئی گندم پر کتنے اخراجات کس کس مد میں کئے گئے؟

(و) مذکورہ سالوں میں خریدی گئی گندم سے کتنی آمدن محکمہ کو حاصل ہوئی اور یہ رقم کہاں پر خرچ کی گئی؟

(ز) مذکورہ سالوں میں گوجرانوالہ میں محکمہ کے کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بنیاد پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 9 مراکز ذخیرہ گندم موجود ہیں جو کہ درج ذیل جگھوں پر واقع ہیں اور ان کی گنجائش ذخیرہ ہر مرکز کے سامنے درج کی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام مرکز ذخیرہ	گنجائش ذخیرہ میٹرک ٹن میں
1	گوجرانوالہ۔I (نزد انڈر پاس جناح روڈ گوجرانوالہ)	13000.000
2	گوجرانوالہ۔2 (بالمقابل DPS ڈی سی روڈ گوجرانوالہ)	12000.000
3	گوجرانوالہ۔3 (نزد ریلوے اسٹیشن گوجرانوالہ)	12000.000
4	ایمن آباد (نزد ریلوے اسیٹشن موڑ ایمن آباد)	15000.000
5	کامونکی (نزد ریلوے اسٹیشن کامونکی)	13000.000
6	نوشہرہ ورکاں (تتلے عالی روڈ نوشہرہ ورکاں)	26000.000
7	وزیر آباد (بھروکی روڈ وزیر آباد)	4000.000
8	گکھڑ (نزد ریلوے پھاٹک گکھڑ)	8500.000
9	علی پور چٹھہ (نزد ریلوے اسٹیشن علی پور چٹھہ)	5500.000
	میزان	109000.000

(ب) سال 13۔2012 میں 169785.000 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس میں سے 94013.800 میٹرک ٹن سرکاری اور 75771.200 میٹرک ٹن پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ کی گئی۔

اسی طرح 14۔2013 میں 207532.900 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس میں سے 99959.900 میٹرک ٹن سرکاری اور 107573.000 میٹرک ٹن پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ کی گئی۔

(ج) مذکورہ سالوں میں مبلغ -/23989692 روپے کرایہ گودام کی مد میں خرچ کئے گئے۔

(د) 13-2012 میں خریداری کے لئے 50 ملازمین تعینات کئے گئے جن میں 7 اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر 30 فوڈ گریننز انسپکٹر اور 13 فوڈ گریننز سپروائزر تعینات کئے گئے تھے۔

اسی طرح سال 14-2013 میں کل 46 ملازمین تعینات کئے گئے جن میں 10 اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 24 فوڈ گریننز انسپکٹر اور 12 فوڈ گریننز سپروائزر تعینات کئے گئے تھے۔

(ہ) مذکورہ سالوں میں مبلغ -/346211 روپے بل بجلی کی مد میں خرچ کئے گئے چوکیداری کے لئے سرکاری چوکیداروں کے علاوہ مزید سٹاف بھرتی نہ کیا گیا۔

(و) سال13-2012 میں کل 169785.000 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی 1050.00 روپے فی من اور 2625.00 روپے فی 100 کلو گرام بوری خرید کی گئی۔ اس کے علاوہ 7.50 روپے فی بوری ڈیلوری چارجز کی مد میں ادا کئے گئے اور اس طرح 4469590125.00 روپے خرچ ہوئے۔

اسی طرح سال14-2013 میں کل 207532.900 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جو کہ 1200.00 روپے فی من اور 3000.00 روپے فی 100 کلو گرام بوری خرید کی گئی اس کے علاوہ 7.50 روپے فی بوری ڈیلوری چارجز کی مد میں ادا کئے گئے اور اس طرح 6241551967.50 روپے خرچ ہوئے۔ خریداری پر کل 10711142092.50 روپے خرچ ہوئے۔

سال13-2012 میں رمضان بازار بحساب 790 روپے فی من اور 1975 روپے فی بوری 100 کلو گرام 4678.450 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب 830 روپے فی من اور 2075.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام 12571.600 میٹرک ٹن گندم، مکینیکل تندور کی مد میں 410.00 روپے من اور 1025.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 4365.850 میٹرک ٹن گندم 1075.00 روپے من اور 2687.50 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 49024.400 میٹرک ٹن اور 1125.00 روپے فی من یعنی 2812.50 روپے بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 92196.750 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی اس طرح کل 162837.050 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی، نارووال سے 4266.000 میٹرک ٹن گندم وصول ہوئی اور 4002.850 میٹرک ٹن گندم بچ گئی۔

سال14-2013 میں رمضان بازار بحساب 1100 روپے فی من اور 2750 روپے فی بوری 100 کلو گرام 3761.850 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب 1180 روپے فی من اور 2950.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام 3761.850 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب 1180 روپے فی من اور 2950 روپے فی بوری 100 کلو گرام 12751.900 میٹرک ٹن گندم، مکینیکل تندور کی مد میں 410.00 روپے من اور 1025.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 369.350 میٹرک ٹن گندم 1330.000 روپے من اور 3325.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 200995.550 میٹرک ٹن اس طرح کل 217878.650 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی، نارووال سے 6342.900 میٹرک ٹن گندم موصول ہوئی اور سابقہ بچی ہوئی 4002.850 میٹرک ٹن گندم بھی شامل ہے۔

اس طرح دونوں سالوں میں کل 380715.700 میٹرک ٹن گندم مبلغ 11475094193.75 روپے میں فروخت ہوئی اور یہ رقم سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی۔

(ز) کسی بھی ملازم کے خلاف کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہوئی اور نہ ہی کارروائی کی ضرورت پیش آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2015)

صوبہ بھر میں گندم کے ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

***5840: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ہر سال گندم کا ریٹ مقرر کرتی ہے تاکہ غریب کسان کو گندم کی فصل کی مناسب قیمت مل سکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب بھر کے چھوٹے کسان سے گندم گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ پر نہیں خریدی جاتی جس سے وہ غریب پستا ہی جارہا ہے؟

(ج) کیا حکومت کوئی ایسا سسٹم متعارف کرانا چاہتی ہے کہ پنجاب بھر کے ساڑھے بارہ ایکڑ تک کے کاشتکار سے محکمہ خود ہی سرکاری ریٹ پر گندم خریدے تاکہ وہ مظلوم، مڈل مین کے ظلم و ستم سے محفوظ رہ سکے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست ہے کہ گندم خریداری کا ریٹ ہر سال حکومت کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ خوراک پنجاب کا بنیادی مقصد کاشتکاران کو ان کی محنت کا معقول معاوضہ دلوانا اور صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کے تحت گندم سٹاک کرنا ہے تاکہ عام صارفین کو آٹا حکومت کے مقررہ نرخ پر باآسانی اور وافر مقدار میں دستیاب ہو، اسی لئے حکومت کی طرف سے ایسی پالیسی مرتب کی جاتی ہے کہ گندم مڈل مین، آڑھتی کی بجائے اصل کاشتکار سے خرید کی جائے۔ محکمہ اصل کاشتکار سے گندم خرید کرنے کی خاطر ہر گندم خریداری مرکز پر علاقہ کے کاشتکاران کے ناموں کی لسٹ ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کے تعاون سے مرتب کرتا ہے اور ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کی طرف سے نامزد کردہ عملہ کی طرف سے سفارشات کی روشنی میں اصل کاشتکار سے گندم حکومت کی مقرر کردہ قیمت خرید 1300 روپے فی 40 کلوگرام پر خرید کی جارہی ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے 50 بوری تک گندم سنٹر پر بھرائی کر کے خرید کی جاتی ہے اور 50 بوری تک باردانہ شخصی ضمانت پر دیا جاتا ہے۔ مزید برآں 50 بوری تک گندم کی قیمت کی فوری ادائیگی بذریعہ بینک نقد ادا کی جاتی ہے، جس کے لئے اکاؤنٹ کھلوانا ضروری نہیں ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے حکومت کی طرف سے ایسی پالیسی مرتب کی جاتی ہے کہ گندم مڈل مین، آڑھتی کی بجائے اصل کاشتکار سے خرید کی جائے۔ محکمہ اصل کاشتکار سے گندم خرید کرنے کی خاطر ہر گندم خریداری مرکز پر علاقہ کے کاشتکاران کے ناموں کی لسٹ ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کے تعاون سے مرتب کرتا ہے اور ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کی طرف سے نامزد کردہ عملہ کی طرف سے سفارشات کی روشنی میں اصل کاشتکار ہی سے گندم خرید کی جاتی ہے۔ جس کے لئے کاشتکار کو فی ایکڑ 8 بوری تک باردانہ جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)

بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ کے شوگر سیس سے متعلقہ تفصیلات

***6175: جناب احسن ریاض فتیانہ**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ نے سال 2014 اور سال 2015 کے دوران کتنا گنا خرید کیا؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس مل کے ذمہ کتنا شوگر سیس بنتا ہے کتنا وصول ہو چکا ہے اور کتنا وصول کرنا ہے؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران اس مل نے کتنی رقم کسانوں زمینداروں کو ادا کی اور کتنی بقایا ہے؟

(د) بقایا رقم کی ادائیگی کب تک حکومت کسانوں کو کروادے گی نیز جن کی رقم اس مل نے ادا کرنی ہے ان کاشتکاروں اور زمینداروں کے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ نے سال 2014 میں 4,07,635 (چار لاکھ سات ہزار چھ سو پینتیس) اور سال 2015 میں 2,49,228 (دو لاکھ انچاس ہزار دو سو اٹھائیس) میٹرک ٹن گنا خرید کیا۔

(ب) سال 2014 میں بابا فرید شوگر مل نے مبلغ -/2,03,81,766 (دو کروڑ تین لاکھ اکیاسی ہزار سات سو چھیاسٹھ روپے) سیس کی مد میں جمع کروائے اور سال 2015 میں مبلغ -/1,86,92,078 (ایک کروڑ، چھیاسی لاکھ، بانوے ہزار اٹھہتر روپے) جمع کروائے گئے۔ مل کے ذمہ ان دو سالوں کا کوئی شوگر سیس واجب الادا نہ ہے۔

(ج) سال 2014 میں بابا فرید شوگر مل کی طرف سے مبلغ -/1,74,10,74,984 (ایک ارب، چوہتر کروڑ، دس لاکھ چوہتر ہزار نو سو چوراسی) روپے کسانوں کو ادا کیے گئے اور 2014 میں مل مذکورہ کے ذمے کوئی رقم بقایا نہ ہے۔ سال 2015 میں مل مذکورہ نے مبلغ -/1,03,65,51,198 (ایک ارب تین کروڑ پینسٹھ لاکھ اکیاون ہزار ایک سو اٹھانوے) روپے کسانوں کو ادا کر دیئے ہیں۔ جبکہ مبلغ -/9,17,18,123 (نو کروڑ سترہ لاکھ اٹھارہ ہزار ایک سو تئیس) روپے واجب الادا ہیں۔

(د) باقی ماندہ رقم کی ادائیگی کے لیے مذکورہ مل کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کی جلد سے جلد ادائیگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جن کاشتکاروں کی مل نے ادائیگی کرنی ہے ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2015)

ضلع فیصل آباد میں شوگر ملز سے متعلقہ تفصیلات

*6289: **میاں طاہر**: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد کی حدود میں کون کونسی شوگر ملز چل رہی ہیں؟

(ب) ان شوگر ملز کی سالانہ کتنا گنا کرش کرنے کی کپیسٹی ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 2014 کے دوران گنا کی کتنی پیداوار ہوئی؟

(د) کتنا گنا ان ملوں نے خرید کیا اور کتنی فصل خراب ہوئی یا مجبوراً کسانوں کو جلانا پڑی؟

(ہ) ان ملوں سے سال 2014 کے دوران کتنی رقم بطور شوگر سیس سرکاری خزانہ میں جمع کروائی گئی؟

(و)ان ملوں کے ذمہ اس وقت شوگر سیس کی کتنی رقم بقایا ہے اور ان سے وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015   تاریخ ترسیل 06 مئی 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد کی حدود میں مندرجہ ذیل پانچ شوگر ملیں چل رہی ہیں۔

(1) چنار (2) ہنزہ۔I (3) حسین (4) رسول نواز (5) تاندلیانوالہ۔I

(ب) ان شوگر ملوں کی سالانہ گنا کرش کرنے کی کپیسٹی درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	کرشنگ کپیسٹی (میٹرک ٹن روزانہ)	سالانہ کپیسٹی (میٹرک ٹن)
1	چنار	6,000	6,66,000
2	ہنزہ۔I	4,000	4,28,000
3	حسین	6,000	7,26,000
4	رسول نواز	5,000	5,70,000
5	تاندلیانوالہ۔I	7,000	8,26,000

(ج) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے پہلے تخمینہ کے مطابق سال 2014 میں ضلع فیصل آباد میں گنے کی مجموعی پیداوار 243 ہزار ایکڑ ہوئی۔

(د) ان شوگر ملوں نے سال 2014 میں مجموعی طور پر 24,07,500 میٹرک ٹن گنا خرید کیا۔ مل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔ فصل خراب ہونے یا جلانے کی کوئی شکایت دفتر ہذا میں موصول نہ ہوئی ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	خرید گنا (میٹرک ٹن)
1	چنار	4,75,950
2	ہنزہ۔I	5,07,732
3	حسین	4,29,611
4	رسول نواز	3,67,157
5	تاندلیانوالہ۔I	6,27,410
	ٹوٹل	24,07,500

(ہ) ان شوگر ملوں نے بطور شوگر سیس فنڈ سرکاری خزانہ میں مبلغ -/12,038,9,886 روپے کی رقم جمع کروائی۔ مل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	سیس جمع کروایا گیا (روپے)
1	چنار	2,37,97,535

2	ہنزہ۔I	2,53,86,598
3	حسین	2,14,77,406
4	رسول نواز	1,83,57,859
5	تاندلیانوالہ۔I	3,13,70,488
	ٹوٹل	12,038,9,886

(و)ان شوگر ملوں کے ذمہ اس وقت شوگر سیس کی کوئی رقم واجب الادا نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)

مارکیٹ میں کمپنیوں کی طرف سے فروخت کردہ دودھ سے متعلقہ تفصیلات

*6318:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Nestle اور دیگر ملکی و غیر ملکی کمپنیاں ملک بھی میں دودھ اور اس سے بنی ہوئی دیگر مصنوعات فروخت کرتی ہیں؟

(ب) کیا ان کمپنیوں کا تیار کردہ دودھ خالص ہوتا ہے یا اس میں دیگر مواد شامل ہوتا ہے اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج)Nestle نے سال 2014 کے دوران کتنا دودھ مارکیٹ سے خرید کیا اور کتنا دودھ بنا کر مارکیٹ میں فروخت کیا، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ دودھ اور دودھ سے بنائی گئی اشیاء ڈیری آئٹم کہلاتی ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ Nestle اپنے دودھ کے برانڈ پر ڈیری آئٹم تحریر نہیں کرتی بلکہ فوڈ آئٹم پرنٹ کرتی ہے؟

(و) اگر جزو(د) اور(ہ) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں، ان سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ جی ہاں Nestle اور دیگر غیر ملکی کمپنیاں دودھ اور اس سے بنی ہوئی دیگر مصنوعات فروخت کرتی ہیں۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ابھی تک جن کمپنیوں کے دودھ کے نمونہ جات ٹیسٹ کئے ہیں ان میں سے ایسی کمپنیاں جن کے نمونہ جات فیل پائے گئے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی گئی۔ مزید براں ایسی تمام کمپنیوں کو پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اپنے تمام پراڈکٹس کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محفوظ اور تیار کیا جائے۔

(ج)قانونی طور پر یہ ذمہ داری پنجاب فوڈ اتھارٹی کی نہیں ہے۔

(د) جی ہاں دودھ سے بنی گئی اشیاء ڈیری آئٹم کہلاتی ہیں۔

(ہ)ابھی تک کی انسپکشن کے مطابق Nestle دودھ اپنی دودھ سے بنی اشیاء پر ڈیری آئٹم پرنٹ کرتا ہے۔

(و) دودھ اور دودھ سے بنی تمام اشیاء کیونکہ قدرتی طور پر جانوروں سے حاصل کی جاتی ہیں ان کو ڈیری آئٹم کہا جاتا ہے۔ جہاں تک نیسلے کی پراڈکٹس کا تعلق ہے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے مینڈیٹ میں نہ ہے۔ جو اشیاء سبزیوں سے حاصل کی جاتی ہیں یا Synthetic پراڈکٹس سے حاصل کی جاتی ہیں وہ ڈیری آئٹم نہیں کہلاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)

گجرات: گندم کی خریداری کے مراکز سے متعلقہ تفصیلات

***6754: میاں طارق محمود**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2015 اپریل، مئی میں گندم کی خرید کے لئے کتنے مراکز ضلع گجرات میں کون کونسی جگہ پر قائم کئے گئے تھے؟

(ب) ضلع بھر میں کتنی گندم خرید کی گئی اور کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) ضلع بھر میں کتنا باردانہ فراہم کیا گیا تھا، تفصیل فراہم کریں؟

(د) ضلع بھر میں اس وقت کتنی گندم سٹور ہے اور یہ کس کس جگہ پڑی ہوئی ہے، یہ گندم کس کس سال سٹور کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں دوران سال 2015 پانچ عدد مرکز خریداری گندم درج ذیل جگہ پر قائم کئے گئے تھے۔

1۔ پی آر سنٹر، گجرات 2۔ پی آر سنٹر، لالہ موسیٰ 3۔ فلیگ سنٹر، منگوال 4۔ فلیگ سنٹر، ڈنگہ

5۔ فلیگ سنٹر، جلال پور جٹاں

(ب) ضلع بھر میں کل 9504.500 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔ جس کی ادائیگی پر مبلغ 309609082.00 روپے رقم خرچ ہوئی۔

(ج) ضلع بھر میں کیٹگریز وائز درج ذیل باردانہ فراہم کیا گیا تھا۔

جیوٹ بیگز	پی پی بیگز (100KG)	میزان (100KG)
113619	176566	290185

(د) ضلع بھر میں سنٹر وائز گندم کی ذخیرہ اندوزی درج ذیل ہے۔ ضلع بھر میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 دو سالوں کی گندم سٹور ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	نام سنٹر	گودام سٹوریج	اوپن سٹوریج	میزان (م ٹن)
2014-15	گجرات	2681.300	0	2681.300 م ٹن
2014-15	لالہ موسیٰ	876.550	0	" 876.550
	میزان	**3557.850**		**876.550م ٹن**
2015-16	گجرات	16267.650	0	" 16267.650
	لالہ موسیٰ	1085.100	0	" 1085.100
	منگوال	0	3484.700	" 3484.700
	ڈنگہ	0	1654.100	" 1654.100
	جلالپور جٹاں	0	2005.600	" 2005.600
	میزان	**17352.750**	**7144.400**	**24497.150م ٹن**

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2015)

لاہور　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 26 اگست 2015　　　　سیکرٹری